صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷۴۲۲ احادیث نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

ناشر: خالد احسان پبلشرز لاہور

۷،۴۲۲ احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ



صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مع ترجمہ

جلد

سوم

امام مسلم بن الحجاج ؒ نے کئی لاکھ احادیث نبوی ؐ سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:

علامہ وحید الزمان

بِالْخَيْرِ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا تَأْكُلُ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثُمَّ اجْتَرَّتْ وَبَالَتْ وَثَلَطَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ)).

باقی مضمون وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۴۲۳- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ ((إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا)) فَقَالَ رَجُلٌ أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ ((إِنَّ هَذَا السَّائِلَ)) وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ ((إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ))

۲۴۲۳- حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے وہی روایت بیان کی مگر یہ بات زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھے تھے اور ہم آپ کے گرد بیٹھے تھے اور آگے آپ نے وہی مضمون فرمایا دنیا کی زینت کا۔ تب ایک شخص نے عرض کی کہ کیا خیر کا نتیجہ شر ہوتا ہے؟ آپ چپ ہو رہے۔ لوگوں نے اس شخص سے کہا تو نے کیوں ایسی بات کہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے بات نہ کی اور ہم کو خیال ہوا کہ آپ پر وحی اترتی ہے اتنے میں آپ نے پسینہ پونچھا اور فرمایا اس سائل نے اچھی بات کہی۔ پھر آپ نے وہی مثال سبزہ چرنے والی کی بیان کی اور فرمایا یہ مال ہرا ہے میٹھا ہے اور بہت اچھا رفیق ہے اس مسلمان کا جو مسکین کو اور یتیم کو اور مسافر کو دے یا اور کچھ فرمایا۔ اخیر میں یہ فرمایا کہ وہ مال اس پر قیامت کے دن گواہ ہوگا۔ باقی مضمون وہی ہے جو اوپر گزرا۔

(۲۴۲۳) ☆ اس حدیث میں آپ نے اپنی امت مرحومہ کو دنیا کی زینت اور کثرت سے ڈرایا اور ان کو ڈرایا جن کو مال حلال ہاتھ آئے اور راہ حق میں خرچ ہو ان ملاعین دنیا کا تو ذکر ہی نہیں جو مال حرام اکٹھا کرتے ہیں اور اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اور سائل نے پوچھا کہ خیر کا انجام شر کیونکر ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں یہ ٹھیک ہے مگر دنیا کی زینت خیر حقیقی نہیں بلکہ اس میں بندوں کا امتحان اور فتنہ ہے کہ اس میں مشغول ہو کر ہزاروں خدا کو بھول جاتے ہیں اور آپس میں بغض اور نفسانیت پیدا کرتے ہیں۔ پھر اس پر سبزہ کی مثال فرمائی کہ گو بظاہر پانی کا برسنا سبزہ کا ہونا زندگی کا باعث ہے مگر بدپرہیز جانوروں کے لیے وہی ہلاکت کا سبب ہوتا ہے۔